برساتی نالوں کی صفائی مہم

رپورٹ: غازی ابونصر

موسم تو سارے اچھے ہوتے ہیں ہر موسم کا اپنا الگ رنگ ہے گرمیوں کے شروع ہوتے ہی بارش اور ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں کے سب خواہش مند ہوجاتے ہیں برسات جہاں تازگی کا احساس دلانے کے ساتھ ساتھ گرمی سے بے حال لوگوں کو ٹھنڈک پہنچاتی ہے وہیں پاکستان کے اس بڑے شہر کراچی کو برساتی پانی کی نکاسی میں بے حد دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے سڑکوں پر پانی جمع ہو، گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں ہوں، شہری گھنٹوں ٹریفک جام کا شکار ہوں تو بارش کی خوبصورتی ہواؤں کی ٹھنڈک مٹی کی خوشبو سب ایک سہانے خواب میں تبدیل ہوجاتی ہے بارش کا خوشگوار موسم ایک ایسے خطرناک موسم میں تبدیل ہوجاتا ہے جس سے ہر خاص و عام شہری پناہ مانگنے لگتا ہے اور جلد سے جلد سڑکوں پر سے پانی کی نکاسی کا خواہش مند ہوتا ہے کسی صورت سے بارش ختم ہو اور جگہ جگہ جمع پانی خشک ہوجائے اگر ہر شہری اپنے فرض کو پورا کرتے ہوئے شہر میں موجود برساتی نالوں کی صفائی کا خیال رکھے تو کوئی وجہ نہیں کہ ہر شخص اس موسم سے لطف اندوز ہو سکے لیکن کچھ نا عاقبت اندیش لوگ اور لینڈ مافیا گروپ کی وجہ سے شہر میں موجود چار سو کے قریب ان بڑے نالوں میں پانی کی نکاسی بے حد مشکل ہوتی جارہی ہے۔

کراچی میں نکاسی آب کے لئے شہر کے مختلف علاقوں میں مجموعی طور پر 400 سے زائد بڑے چھوٹے نالے ہیں جن میں ضلع ایسٹ میں 55 نالے، ضلع سینٹرل میں 70 نالے، ضلع ویسٹ میں 26 نالے، ضلع کورنگی میں 56 نالے، ضلع ساؤتھ میں 80 نالے اور ضلع ملیر میں 9 نالے موجود ہیں جو برساتی پانی کو سمندر تک لے جاتے ہیں تاہم یہ انتہائی تشویشناک بات ہے ان نالوں کی تعمیر کے وقت اگر کسی نالے کی چوڑائی 150 فٹ تھی تو وہ ناجائز تعمیرات کی وجہ سے صرف 6-5 فٹ کے قریب رہ گئی ہے جس کے باعث ان نالوں سے برساتی پانی کی نکاسی بے حد مشکل ہوگئی ہے، مون سون کی بارشیں جو توقع ہے کہ جولائی کے مہینے میں پورے زور و شور سے جاری رہیں گی اس کی آمد سے قبل ہی بلدیہ عظمٰی کراچی اور پانچوں ڈسٹرکٹ میونسپل کارپوریشنز مل کر شہر میں چھوٹے بڑے تمام نالوں کی صفائی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہیں اس سلسلے میں بلدیہ عظمٰی کراچی کے ایڈمنسٹریٹر رؤف اختر فاروقی کی خصوصی توجہ کے باعث اس اہم شہری مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے بلدیہ عظمٰی کراچی کے محکمہ میونسپل سروسز اور محکمہ انجینئرنگ شہر میں موجود ان تمام بڑے برساتی نالوں میں پانی کے بہاؤ میں حائل رکاوٹوں کا جائزہ لے کر ایک جامع رپورٹ پر عملدرآمد کرتے ہوئے نالوں کی درستگی اور نکاسی آب کی صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے کئی اہم اقدامات کررہے ہیں ایڈمنسٹریٹر بلدیہ عظمٰی کراچی رؤف اختر فاروقی نے نالوں کی صفائی کا جائزہ لینے کے لئے شہر میں جاری نالوں کی صفائی کے کاموں کا معائنہ کیا اور موقع پر ہدایات جاری کیں اس موقع پر میڈیا کے نمائندوں سمیت سینئر ڈائریکٹر میونسپل سروسز غلام رسول اور دیگر افسران بھی

ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی نالوں کی صفائی کے کاموں کا معائنہ کررہے ہیں اس موقع پر سینئر ڈائریکٹر میونسپل سروسز غلام رسول صفائی کے حوالے سے بریفنگ دے رہے ہیں

”نالوں سے برساتی پانی کی نکاسی کا مستقل حل ان کی چینلائزیشن اور تجاوزات کا خاتمہ کر کے قدرتی چوڑائی بحال کرنا ہے“

ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی

کے ایم سی محکمہ میونسپل سروسز کا عملہ نالوں کی صفائی کے کاموں میں مصروف ہیں

موجود تھے۔

ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی نے میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلدیہ عظمیٰ کراچی نے آئندہ مون سون کی بارشوں میں پانی کی نکاسی کے لئے انتظامات اپریل سے شروع کردیئے تھے اس وقت 400 سے زائد چھوٹے بڑے نالوں کی صفائی کا کام جاری ہے تاہم 150 فٹ چوڑا نالا تجاوزات اور قبضے کی وجہ سے 6 فٹ رہ گیا جہاں مشینری بھی کام نہیں کرسکتی، ایسے حالات میں سو فیصد نتائج کا حصول مشکل ہے، ایڈمنسٹریٹر کراچی نے ہدایت کی کہ دفعہ 144 کے تحت نالوں میں کچرا ڈالنے والوں کو گرفتار کرانے اور نالوں پر قائم ناجائز تجاوزات کے خاتمے کے لئے اقدامات کئے جائیں اور قابضین کو ہٹانے کے لئے نوٹس جاری کئے جائیں انہوں نے کہا کہ ہمارا آپریشن مون سون کے اختتام تک جاری رہے گا، سینئر ڈائریکٹر میونسپل سروسز غلام رسول نے اس موقع پر ایڈمنسٹریٹر کراچی کو بریفنگ دی اور بتایا کہ اسٹاف اور مشینری کی مدد سے نالوں کی صفائی کا کام جاری ہے، ڈسٹرکٹ میونسپل کارپوریشنز اندرون شہر نالوں کی صفائی کا کام انجام دے رہی ہیں جبکہ کے ایم سی بڑے نالوں کی صفائی کا کام کررہی ہے۔

”دفعہ 144 کے تحت نالوں میں کچرا ڈالنے والوں کو گرفتار کرانے اور نالوں پر قائم ناجائز تجاوزات کے خاتمے کے لئے قابضین کو نوٹس جاری کئے جائیں“
ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی

ایڈمنسٹریٹر کراچی نے ضیاء الدین نالا نارتھ ناظم آباد، کے بی آر نالا، لیاقت آباد نالا، ناظم آباد نالا اور دیگر جگہوں پر صفائی کے کاموں کا معائنہ کے دوران اس نالے کی صفائی کے کام کو تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ نالوں سے برساتی پانی کی نکاسی کا مستقل حل ان کی چینلائزیشن اور تجاوزات کا خاتمہ کرکے قدرتی چوڑائی بحال کرنا ہے جب شہر کی آبادی 50 لاکھ تھی تو گجر نالے کی چوڑائی 160 فٹ تھی اور جب شہر کی آبادی 2 کروڑ سے زیادہ ہوگئی تو یہی نالا سکڑ کر 6 فٹ چوڑا رہ گیا یہ کوئی اچھی صورتحال نہیں اور نہ ہی اس صورتحال میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے اگر بارشیں معمول سے زیادہ ہوئیں تو مسائل کا اندیشہ ہے تاہم بارشیں معمول کے مطابق ہوئیں تو اس کے لئے بلدیہ عظمیٰ کراچی نے انتظامات مکمل کرلئے ہیں اور بارشوں کے اختتام تک یہ کام جاری رہے گا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ نالوں کی صفائی پر مامور افرادی قوت میں مزید اضافہ کیا جائے اور کام کو 2 شفٹوں میں جاری رکھا جائے انہوں نے کہا کہ وسائل کی کمی اپنی جگہ ہے تاہم وسائل مہیا بھی ہوں تو تجاوزات کی وجہ سے مسئلہ اپنی جگہ موجود رہے گا کیونکہ نالوں کی صفائی کے لئے

ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی نالوں کی صفائی کا معائنہ کر رہے ہیں

درکار جگہ کی عدم دستیابی بڑا مسئلہ ہے اور جب تک اس کا مستقل حل تلاش نہیں کیا جاتا مسائل کا حل ممکن نہیں، ایڈمنسٹریٹر کراچی نے کہا کہ بلدیاتی ادارے روزانہ کی بنیاد پر نالوں سے کچرا نکالتے ہیں اور لوگ روزانہ کی بنیاد پر کچرا ڈالتے ہیں ہزاروں ٹن کچرا روزانہ لینڈ فل سائٹ تک پہنچنے کے بجائے ندی نالوں میں ہی ڈالا جا رہا ہے شہریوں کو چاہئے کہ خصوصاً مون سون کے موسم میں جب کے ایم سی نے نالے صاف کر لئے ہوں ان میں کچرا نہ ڈالیں، کے ایم سی کے اہلکار نالا صاف کرتے ہیں دوسرے دن پھر ان میں کچرا ہوتا ہے انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے لئے مشکلات پیدا نہ کریں اور اپنے اس عمل سے دیگر شہریوں کو بھی مشکلات میں نہ ڈالیں، کچرا صرف کچرا کنڈیوں میں ڈالیں اور نالوں میں نہ ڈالیں، ایڈمنسٹریٹر کراچی نے ہدایت کی کہ جن نالوں کی صفائی کی جا چکی ہے ان کی دوبارہ صفائی کی جائے اور یہ کام مون سون کے اختتام تک جاری رکھا جائے۔

ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی نے کہا کہ ان قابضین کو نالوں پر سے بالآخر ہٹنا ہی ہے کیونکہ تجاوزات کو نہ ہٹایا گیا تو تیز بارش میں برساتی پانی کی نکاسی ممکن نہیں ہو سکے گی اور یہ پانی آبادیوں میں داخل ہونے سے لاکھوں شہری متاثر ہوں گے انہوں نے کہا کہ گجر نالا بند ہونے سے لیاقت آباد، ناظم آباد انڈر پاسز بھی بند ہونے کا خطرہ ہے لہٰذا ان جگہوں پر خصوصی توجہ دی جائے کیونکہ یہ نالا آدھے شہر سے گزرتا ہے اور اگر اس نالے کا بہاؤ اونچا ہوگا تو پانی آبادیوں میں بھر جائے گا اس سلسلے میں علاقے کے منتخب نمائندوں سے بھی مدد حاصل کی جا رہی ہے ایڈمنسٹریٹر کراچی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تمام ڈی واٹرنگ پمپس کی مرمت اور صفائی کے کاموں کو مکمل کر کے پمپوں کو تیار پوزیشن میں رکھا جائے جن جگہوں پر گزشتہ سالوں میں پانی رکنے کی شکایت تھی ان جگہوں پر زیادہ توجہ دی جائے اور پانی کی نکاسی کی لائنوں اور نالیوں کو صاف کیا جائے اور جہاں نکاسی کا نظام نہیں وہاں ڈی واٹرنگ پمپ تیار رکھے جائیں انہوں نے کہا کہ جب تک بارشیں نہیں ہوتیں روزانہ کی بنیاد پر ان جگہوں کا دورہ کیا جائے۔

ایڈمنسٹریٹر کراچی نے ڈائریکٹر جنرل ورکس اینڈ سروسز کو ہدایت کی کہ شہر کے تمام پلوں اور بڑی سڑکوں پر گڑھے اور ٹوٹ پھوٹ کی مرمت کے کام کو برسات سے قبل مکمل کیا جائے، ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی نے کہا کہ جس طرح ماضی میں لیاری ندی کی چینلائزیشن کی گئی تھی اور اسی وجہ سے کورنگی ڈیفنس وغیرہ برساتی پانی سے محفوظ ہو گئے ہیں اور اب ضروری ہے کہ سولجر بازار نالے کی صفائی اور چینلائزیشن کی جائے کیونکہ یہ نالہ شہر کے اہم ترین علاقوں سے گزرتا ہے اور اس نالے میں پانی کی روانی متاثر ہونے سے اردو بازار، سندھ اسمبلی بلڈنگ، ہائیکورٹ بلڈنگ، گورنر ہاؤس کے علاقے سمیت ملحقہ کاروباری علاقوں میں بارش کا پانی کھڑا ہونے کی شکایات سامنے آئی ہیں لہٰذا اس نالے کی مکمل صفائی کی جائے، انہوں نے کہا کہ اردو بازار نالا اور لنڈا بازار نالے کی فوری صفائی کو یقینی بنایا جائے ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی نے ہدایت کی کہ نالوں سے نکالے گئے کچرے کو جلد سے جلد لینڈ فل سائٹس پر منتقل کیا جائے ورنہ یہ کچرا دوبارہ نالوں میں گر جائے گا انہوں نے شہریوں سے بھی اپیل کی کہ نالوں میں پلاسٹک کی تھیلیوں میں کچرا بھر کر نہ ڈالیں ورنہ بلدیہ عظمیٰ کراچی کی محنت اور وسائل دونوں ضائع ہو جائیں گے۔ ☆☆

کے ایم سی محکمہ میونسپل سروسز کا عملہ نالوں کی صفائی کے کاموں میں مصروف ہے

"مون سون سے قبل تمام ڈی واٹرنگ پمپس کی مرمت اور صفائی کے کاموں کو مکمل کر کے پمپوں کو تیار پوزیشن میں رکھا جائے جن جگہوں پر گزشتہ سالوں میں پانی رکنے کی شکایت تھی ان جگہوں پر خصوصی توجہ دی جائے" ایڈمنسٹریٹر کراچی